



سوال

(765) دوشیزاؤں سے خط و کتابت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بذریعہ ڈاک نوجوان لڑکیوں سے خط و کتابت کا کیا حکم ہے؟ اور اگر فائدہ مند ہو تو پھر کیا حکم ہے؟ مثلاً کسی ادیبہ یا شاعرہ سے خط و کتابت ہو۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

لڑکیوں سے خط و کتابت اگر غیر محرم مردوں کی طرف سے ہو تو اصلاً ناجائز ہے کیونکہ اس پر فتنہ اور حرام کام مرتب ہو سکتے ہیں اگرچہ لڑکی ادب والی اور شاعرہ ہی کیوں نہ ہو کیونکہ خرابیوں کو دور کرنا فوائد حاصل کرنے پر مقدم ہے اور عموماً نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کے درمیان برے نتائج اور مشکوک تعارف ہوتا ہے (فضیلۃ الشیخ صالح الفوزان)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 684

محدث فتویٰ